کیا زکوٰۃ دینے کے لیے زکوٰۃ کا بتانا ضروری ہے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: FAM-676

تاریخ اجراء: 27شعبان المعظم 1446ھ /26فروری 2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کیا اپنے سگے بہن بھائیوں کو زکوۃ کی رقم زکوۃ کا بتائے بغیر دے سکتے ہیں یا نہیں؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

مستحق زکوٰۃ شخص کو زکوۃ کی رقم دیتے وقت یہ بتانا ضروری نہیں ہوتا، کہ یہ زکوۃ کی رقم ہے بلکہ عیدی یا گفٹ وغیرہ کے نام سے بھی دے سکتے ہیں، ہاں زکوۃ کے لئے رقم علیحدہ کرتے وقت یا شرعی فقیر کو زکوۃ دیتے وقت دل میں زکوۃ کی نیت ہونا شرط ہے، اس کے بغیر زکوۃ ادا نہیں ہوگی، لہٰذا اگر بھائی بہن زکوۃ کے مستحق ہوں اور سید یا ہاشمی بھی نہ ہوں تو انہیں زکوۃ کی نیت سے وہ رقم کسی بھی نام سے دے سکتے ہیں، زکوۃ کہنا ضروری نہیں۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”ومن أعطى مسكينا دراهم وسماها هبة أو قرضا ونوى الزكاة فإنها تجزيه، وهو الأصح هكذا في البحر الرائق ناقلا عن المبتغى والقنية“ ترجمہ: اور جس نے کسی مسکین کو دراہم دیے اور اسے ہبہ یا قرض کا نام دیا، لیکن نیت زکوۃ کی کی، تو یہ اس کے لیے کافی ہوگا، اور یہی زیادہ صحیح قول ہے۔ اسی طرح بحر الرائق میں مبتغی اور قنیہ سے نقل کیا ہے۔ (الفتاوی الھندیہ، جلد 1، صفحہ 171، دار الکتب العلمیہ، بیروت)

سیدی اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فتاوی رضویہ میں فرماتے ہیں: ”اگر عید کے دن اپنے رشتہ داروں کو جنھیں زکوٰۃ دی جاسکتی ہے کچھ روپیہ عیدی کا نام کرکے دیا اور انہوں نے عیدی ہی سمجھ کر لیا اور اس کے دل میں یہ نیّت تھی میں زکوٰۃ دیتا ہوں بلاشبہ ادا ہو جائے گی۔“ (فتاوی رضویہ، جلد 10، صفحہ 71، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

بہارِ شریعت میں ہے:”زکاۃ دیتے وقت یا زکاۃ کے لیے مال علیحدہ کرتے وقت نیت زکاۃ شرط ہے۔ نیّت کے یہ معنی ہیں کہ اگر پوچھا جائے تو بلا تامل بتا سکے کہ زکاۃ ہے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ886، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

بہار شریعت میں ہے:”زکاۃ دینے میں اس کی ضرورت نہیں کہ فقیر کو زکاۃ کہہ کر دے، بلکہ صرف نیّت زکاۃ کافی ہے یہاں تک کہ اگر ہبہ یا قرض کہہ کر دے اور نیّت زکاۃ کی ہو ادا ہو گئی۔ یوہیں نذر یا ہدیہ یا پان کھانے یا بچوں کے مٹھائی کھانے یا عیدی کے نام سے دی ادا ہو گئی۔ بعض محتاج ضرورت مند زکاۃ کا روپیہ نہیں لینا چاہتے، انھیں زکاۃ کہہ کر دیا جائے گا تو نہیں لیں گے لہٰذا زکاۃ کا لفظ نہ کہے۔“ (بہار شریعت، جلد1، حصہ5، صفحہ890، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net